



Name : fahad sheikh

Serial No : 20835

MODE: Regular

Address : multan

Date : 11/4/2013

Subject : SHIRK

Contact No:

Writer : عبدالرحمن محمد

Email :

mara sawal ya hy k aj kal kafi log apne azan sa phalay salat o salam partay hy.sharyat ma es ka kay hukam hy?asa kam karnay wala aua asay kam ka hukam danay wala kasa?jazakallah

میرا سوال یہ ہے کہ آج کل کافی لوگ اپنی اذان سے پہلے "الصلاة والسلام" پڑھتے ہیں۔ شریعت میں کیا حکم ہے؟ ایسا کام کرنے والا اور ایسا کام کا حکم دینے والا کیا ہے؟

الجواب حامدًا ومصليًا

اذان اکبر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام تابعین و تبع تابعین کے زمانہ میں یا اللہ اکبر سے شروع ہو کر لا الہ الا اللہ پر ختم ہوتی تھی ۷۸۱ھ میں کچھ سرکاری لوگوں نے اذان کے بعد اور پھر کچھ عرصہ بعد اذان سے پہلے (دور د شریف پڑھنا شروع کیا پھر مختلف ادوار میں مختلف طرق سے پڑھا جاتا رہا اب اذان سے پہلے خطاب کے صیغوں کے ساتھ پڑھنے کا رواج ہو گیا ہے اس طرح مخاطب کے صیغوں کے ساتھ (دور د شریف پڑھنا اس سے اذان کے ساتھ مخصوص کرنا بدعت ہے جبکہ کسی موقع کیساتھ مخصوص کرنے بغیر دور د شریف کا پڑھنا بلاشبہ بہت بڑی نیکی اور باعثِ ثواب عمل ہے۔

فی شرح معانی الآثار: وعن ابی محذورہ قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاذان كما تذاذفت الان اللہ اکبر اللہ اکبر (شہدان لا الہ الا اللہ اشعدان لا الہ الا اللہ) (إلی قولہ) لا الہ الا اللہ الخ (ج ۱ ص ۹)۔

وایضاً حنیہ عن ابو محذورہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ فمذاذت بالطلوۃ فقمت بین یدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی علی التاذن ہو بنفسہ ثم ذکر مثل التاذن للذی فی الحدیث

→ جاری ہے

الاول (الحقوله) ابتدا والاذا ن فقالوا ينبغي ان يقال في
الاول الاذان الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر
الخ (ج ٩٠) - والله اعلم بالصواب

عبدالله عفي عنده

دار الافتاء جامعه بنور يونس سائر و كرمي

١٤ / ٢ / ١٤٣٥ هـ

الخواص
بنور محمد
دار الافتاء جامعه بنور يونس
٢١ / ٢ / ١٤٣٥ هـ



الخواص
بنور ناصر جان غفار
دار الافتاء جامعه بنور يونس
٢٠ / ٢ / ١٤٣٥ هـ



٢٦١٥٧١٤